سے ملاقات کی اور بعد میں دارالعلوم کے ایوان شریعت ہال میں علماء طلباء کے کثیر مجمع سے تقریباً تین گھنٹے تک تفصیلی خطاب فرمایا۔ حضرت مولانا زاہدالراشدی: ۲۲ جنوری کو جامعہ نصرت العلوم کے شیخ الحدیث اور امام اہل سنت مولانا سرفراز صفدرؒ کے جانشین مولانا زاہد الراشدی صاحب دارالعلوم تشریف لائے اور مدیرالحق کی رہائش گاہ پر ان سے تفصیلی ملاقات کی۔ حکیم طارق محمود چغتائی: اسی طرح گزشتہ ماہ دنیائے طب کے معروف شخصیت اور ماہنامہ عبقری کے مدیراعلیٰ جناب طارق محمود چغتائی دارالعلوم تشریف لائے اور علماء طلبا سے طب کے حوالہ سے چند اہم مباحث بیان کئے ۔ مولانا قاری عبداللہ صاحب: جامعہ کے سابق مدرس، سابق سینیٹر مولانا قاری عبداللہ صاحب گزشتہ دنوں تشریف لائے اور حضرت مہتمم صاحب سے مختلف نئی کتابوں اور علمی و تحقیقی موضوعات پر تبادلہ خیال فرمایا۔

دارالعلوم کے ششماہی امتحانات وتعطیلات:

جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے ششماہی امتحانات بروز ہفتہ ۲۱ جنوری سے شروع ہوکر بروز منگل ۲۴ جنوری کو اختتام پذیر ہوئے جس کے بعد دس یوم کی تعطیل کا اعلان کیا گیا اور بحمد للہ 4 فروری بروز ہفتہ کو باقاعدہ درس وتدریس کا آغاز ہوا۔

مسافران آخرت:

۱۳۔جنوری بروز جمعہ کو شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب ،شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب کے خالہ زاد الحاج اظہار الحق صاحب کے خسر اور جامعہ کے مدرسین مولانا لقمان الحق و مولانا عرفان الحق کے نانا جان انتقال فرما گئے ،مرحوم دارالعلوم حقانیہ کے اولین دور کے فاضل مولانا قاضی ضیاء الرحمٰن شہید کے برادر خورد تھے،اور اس وقت خاندان کے سب سے معمر شخصیت تھے، موصوف نہایت متواضع وخاکسار طبیعت کے مالک تھے،آخری وقت (نزع کے عالم) میں کلمہ کا مسلسل ورد سعادت اخروی کی نشانی سمجھی جاتی ہے، مرحوم کی اس حالت کی بیشتر لوگوں نے گواہی دی، نماز جنازہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی امامت میں اگلے روز ۲ بجے ادا کیا گیا ،جس میں علاقہ کے معززین کے علاوہ سینکڑوں علماء وطلبا ،زعما اور مشائخ نے شرکت کی۔اسی طرح گزشتہ دنوں دارالعلوم کے سابقہ تعمیرات کے ٹھیکیدار جناب امان اللہ مرحوم ساکن اکوڑہ خٹک بھی طویل علالت کے بعد انتقال فرماگئے ، مرحوم نے دارالعلوم کی کئی اہم عمارتیں تعمیر کی تھیں ،جن میں سرفہرست دارالعلوم کی لائبریری، الحق اور موتمرالمصنفین ،دارالحفظ ،احاطہ اسماعلیہ، اور احاطہ احمدیہ وغیرہ ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔